سید کاشف گیلانی

نعت رسولِ مقبول ﷺ

جس کا مقصود ترے در کی غلامی ہو جائے
وہی حافظ ، وہی سعدی ، وہی جامی ہو جائے

حسرتِ دل ہے اُسے در پہ ترے کر دوں تمام
زندگی مجھ کو میسر جو دوامی ہو جائے

شرم آتی ہے ترے در سے نکل کر ہم کو
کوئی یمنی ، کوئی مصری ، کوئی شامی ہو جائے

نہ اٹھا در پہ ترے بیٹھ گیا ہوں دل سے
اس سیہ کار کی منظور غلامی ہو جائے

نام والے بڑے بے نام ہیں تجھ سے کٹ کر
تجھ سے جڑ جائے تو بے نام بھی نامی ہو جائے

مرتبہ اُس کا بھلا کون سمجھ سکتا ہے
سچ ہے جبریلِ امیں جس کا پیامی ہو جائے

جس کو محبوبِ خدا کی ہو حمایت حاصل
کیوں نہ اللہ بھی اُس شخص کا حامی ہو جائے

صدقِ دل سے ترے حلقے میں جو آ جائے غلام
تیری نسبت سے دو عالم میں گرامی ہو جائے

میرے ایمان و عمل میں یہ تفاوت توبہ
کیا ہی اچھا ہو اگر دور یہ خامی ہو جائے

ہر نفس شہرِ محمد میں سکوں ملتا ہے
کاش کاشفؔ تیرے طیبہ کا مقامی ہو جائے